سوال

(59) نماز جنازہ کی چاروں تکبیروں میں رفع یدین ثابت ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ کی چاروں تکبیروں میں رفع یدین ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چانچہ درمختار میں ہے۔

((یَرْفَعُ یَدَیْہِ فِی الْاُوْلٰی فقط۔ وَقَالَ اَئِمَّۃُ بَلْخٍ فِیْ کُلِّھَا آہ))

ردالمختار میں ہے۔

((وَمَا فِیْ شرح الکَیْدَانِیَۃِ لِلْقُھُسْتَانِیْ من اَنَّہ لَایَجُوْزُ الْمُتَابِعَۃُ فِیْ رَفْعِ الْیَدَیْنِ فِیْ تکبیرات الرکوع وتکبیرات الجنازۃ فِیْہِ نَظَرٌ اِذْ لَیْسَ ذٰلِکَ لا مِمَّا یَسُوْغُ الْاِجْتِھَادُ فِیْہِ بالنظر الی الرفع فی تکبیرات الجنازۃ لما عَلِمْتَ مِنْ اَنَّہ قَالَ بِہِ الْبَلْخِیُّوْنَ من ائمتنا))

’’اور وہ جو قہستانی کی شرح کیدانی میں ہے کہ نہیں جائز ہے تابعداری رفع یدین میں تکبیرات رکوع میں۔ اور تکبیرات جنازہ کے اس میں نظر ہے، اس واسطے کہ یہ نہیں ہے اُس قسم سے کہ نہیں جائز ہے، اجتہاد اس میں ساتھ نظر کرنے کے طرف رفع یدین کے تکبیرات جنازہ میں کیونکہ جانا تونے یہ کہ قائل ہوئے اس کے بلخ والے ہمارے اماموں سے۔‘‘

آہ حسن شر بنلالی نے ص ۲۰۳ میںحاشیہ درمیں لکھا ہے۔

((قولہ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فِی الْاُوْلٰی فقط ھو ظاھر الروایۃ قولہ وعند الشافعی فی کلھا اختارہ کثیر من مشائخ بلخ کما فی التبیین))

’’رفع یدین کرے تکبیر اول میں فقط یہ ظاہر روایت ہے، اور نزدیک شافعی کے ثابت ہے کل تکبیرات میں اختیار کیا ہے، اس کو بہت سے مشائخ بلخ جیسا کہ تبیین میں ہے۔‘‘

آہ عمدة الرعایہ میں ہے۔

((قولہ خلافا للشافعی کذا الحمد ومالک بن قال ابہ ائمۃ بلخ من مشائخنا وھو روایۃ عن ابی حنیفۃ ایضاً۔ آہ))

''بخلاف شافعی کے اوراسی طرح بخلاف احمداورمالک کے بلکہ قائل ہوئے اس کے ائمہ بلخ ہمارے مشائخ سے اوروہ روایت ہے، ابوحنیفہ سے بھی۔ ۱۲''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص122

محدث فتویٰ